سوال

د مقرر (7) ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ت وتلاوت قرآن مجید میں شارع کی جانب سے کوئی حد مقرر ہے یا قاری کی قوت شوق پر موقوف ہے جیسا کہ امام نووی رحمۃ اللہ علیہ وابن حجر وغیرہما شراح محدثین رحمہم اللہ لکھتے ہیں۔ اگر کوئی حد مقرر ہے جیسا کہ عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت سے جو صحاح وسنن میں علی اختلاف الرواۃ اعلیٰ مدۃ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

ئد!

، شریف سے تعیین وتحدید تلاوت قرآن مجید کی معلوم نہیں ہوتی اور آنحضرت کا فرمانا عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تین دن سے کم میں نہیں پڑھوا سکے دو وجہ تھیں۔ ولا تقدیر سہ یوم کی ان کی قوت وطاقت کے حسب حال تھی یعنی آپ نے ان میں اسی قدر طاقت لسانی وقوت جسمانی معلوم فرمائی تھی کہ تین

(1318/21)

ب

فتاویٰ نذیریہ

د: 2، کتاب الاذکار والدعوات والقراءۃ: صفحہ: 10

محدث فتویٰ